

## لاؤدیکہ - نمبر پانچ

آخری تین

Jeff Pippenger

2023-09-03

مثالی طور پر سات کلیسیائیں اور سات مہریں ایسی متوازی علامات کے طور پر سمجھی جانی چاہئیں جو ایک ہی تاریخ کی داخلی اور خارجی جہتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ جب آخری تین کلیسیاؤں اور آخری تین مہروں پر غور کیا جاتا ہے تو ترقی پذیر تاریخ کی نمائندگی کرنے والی تاریخی لکیر ان علامتوں کا بنیادی موضوع نہیں ہوتی۔ جب کلیسیاؤں کا اطلاق متوازی تاریخوں کے تناظر میں کیا جائے تو تاریخ کی پیش رفت اس رمزیت کا ایک لازمی عنصر ہوتی ہے، لیکن جب آخری تین کلیسیاؤں اور مہروں کو بذات خود ایک علامت سمجھا جائے تو ایسا نہیں ہوتا۔

آخری تین کلیسیائیں بطور علامت تین گروہوں کے باہمی تعلق اور ان عبادت گزاروں کے تین گروہوں کے باہمی تعامل کی حرکیات سے متعلق ہیں جن کی نمائندگی مختلف کلیسیائیں کرتی ہیں۔ آخری تین مہریں نشاندہی کرتی ہیں کہ خدا کی قوم کی نمائندگی موسیٰ اور الیاس کرتے ہیں۔ الیاس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے اور موسیٰ راستباز مردوں کی۔

اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی، تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُن لوگوں کی روحیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب سے اور اُس گواہی کے سبب سے جو اُن کے پاس تھی قتل کیے گئے تھے۔ اور وہ بلند آواز سے پکار کر کہتے تھے، اے خداوند، اے قدوس اور برحق! کب تک تو انصاف نہ کرے گا اور ہمارے خون کا بدلہ زمین کے بسنے والوں سے نہ لے گا؟ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید پوشاک دی گئی، اور اُن سے کہا گیا کہ وہ کچھ مدت تک اور آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ہم خادم اور اُن کے بھائی بھئی، جو اُن ہی کی طرح قتل ہونے والے تھے، اُن کی تعداد پوری نہ ہو جائے۔ اور جب اُس نے چھٹی مہر کھولی، تو دیکھو، ایک بڑا زلزلہ آیا؛ اور سورج بالوں کے ٹاٹ کی مانند سیاہ ہو گیا، اور چاند خون کی مانند ہو گیا۔ اور آسمان کے ستارے زمین پر گر پڑے، جیسے انجیر کا درخت اپنے کچے پھل جب زور کی آندھی سے ہلایا جاتا ہے تو جھاڑ دیتا ہے۔ اور آسمان ایسے سمٹ گیا جیسے طومار لپیٹا جاتا ہے، اور ہر پہاڑ اور ہر جزیرہ اپنی جگہ سے ہٹا دیے گئے۔ اور زمین کے بادشاہ، اور بڑے لوگ، اور دولت مند، اور سردار لشکر، اور زور آور، اور ہر غلام اور ہر آزاد، پہاڑوں کی غاروں اور چٹانوں میں چھپ گئے۔ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے، ہم پر گر پڑو اور ہمیں اُس کے چہرے سے چھپا لو جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برہ کے غضب سے۔ کیونکہ اُس کے غضب کا وہ بڑا دن آ پہنچا ہے؛ اور کون قائم رہ سکے گا؟ مکاشفہ 6:9-17۔

سیسٹر واٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ پانچویں مہر "مستقبل کے ایک عرصے" سے متعلق ہے۔ پانچویں مہر کی آیات یہ سوال کرتی ہیں کہ خدا قرون وسطیٰ کے تاریک دور میں خدا کے لوگوں کے قتل کے جرم میں پاپائیت سے کب حساب لے گا۔ جواب یہ دیا گیا کہ "آخری دنوں" میں خدا پاپائیت سے ان قتلوں کا بھی حساب لے گا، اور ایک دوسرے گروہ کے اُن شہیدوں کے لیے بھی انصاف کرے گا جو اتوار کے قانون کے بحران کے دوران پاپائیت کے ہاتھوں قتل کیے جائیں گے۔

'اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی ... [مکاشفہ 6:9-11]۔ یہاں یوحنا کے سامنے ایسے مناظر پیش کیے گئے تھے جو حقیقت میں نہیں تھے بلکہ وہ جو مستقبل کے کسی زمانے میں ہونے والے تھے۔'  
Manuscript Releases، جلد 20، 197۔

الہام یہ بھی تصدیق کرتا ہے کہ مذبح کے نیچے کی وہ ارواح، جو یہ جاننا چاہتی ہیں کہ خدا پاپائیت پر کب عدالت کرے گا، کتاب مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں اس فرشتے کی دو آوازوں کے ساتھ منسلک

ہیں جو اپنے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے۔

"جب پانچویں مہر کھولی گئی، تو یوحنا مکاشفہ پانے والے نے رویا میں قربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کی جماعت کو دیکھا جو خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب قتل کیے گئے تھے۔ اس کے بعد وہ مناظر آئے جو مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں بیان کیے گئے ہیں، جب جو وفادار اور سچے ہیں انہیں بابل سے نکلنے کے لیے پکارا جاتا ہے۔ مکاشفہ 18:1-5 کا حوالہ دیا گیا۔" مینوسکرپٹ ریلیز، جلد 20، 14۔

مکاشفہ باب اٹھارہ میں کیتھولک مذہب کی سزا دگنی ہے، کیونکہ وہاں اور اسی وقت اسے نہ صرف اُن لوگوں کے لیے سزا دی جاتی ہے جنہیں وہ 'آخری دنوں' میں قتل کرے گی، بلکہ اُن لوگوں کے لیے بھی جو پاپائی حکمرانی کے تاریک دور میں قتل کیے گئے تھے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، اس میں سے نکل آؤ، اے میرے لوگو، تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اس کی بلاؤں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدکاریوں کو یاد رکھ لیا ہے۔ جس طرح اُس نے تمہیں بدلہ دیا، تم بھی اُسے ویسا ہی بدلہ دو، اور اس کے اعمال کے مطابق اس کے لیے دوہرا دو: جس پیالے کو اُس نے بھرا ہے، اسی میں اس کے لیے دوگنا بھرو۔ مکاشفہ 18:4-6۔

چھٹی مہر اُن واقعات کی بائبل کی کلاسیکی مثالوں میں سے ایک پیش کرتی ہے جو سات آخری بلاؤں کے دوران مسیح کی دوسری آمد سے فوراً پہلے وقوع پذیر ہوں گے۔ یہ مکاشفہ کے باب سات کے تعارف پر ختم ہوتی ہے، جو اُس سوال کا جواب فراہم کرتا ہے جو چھٹی مہر کی آخری آیت میں اٹھایا گیا ہے: "کون کھڑا رہ سکے گا؟" دو گروہ ہیں جو اتوار کے قانون کے بحران میں، جو اس وقت اختتام پذیر ہوگا جب سات آخری بلائیں آجائیں گی، خدا کے علم کے طور پر قائم رہیں گے۔ وہ دو گروہ یہ ہیں: ایک لاکھ چوالیس ہزار، جن کی نمائندگی ایلیاہ کرتے ہیں؛ اور "بڑی بھیڑ" جس کی نمائندگی موسیٰ کرتے ہیں۔ موسیٰ اور ایلیاہ کی یہ دو علامتیں پہلے ہی اُن کے طور پر شناخت کی گئی تھیں جو دنیا کے آخر میں کھڑے ہوں گے، کیونکہ دونوں کوہ تجلی پر مسیح کے ساتھ کھڑے تھے۔

عہد تاریک کے پاپائی شہداء کے پہلے گروہ کو سفید جامے دیے گئے، اور دوسرا گروہ، جس کے پورا ہونے تک انہیں انتظار کرنے کو کہا گیا تھا، وہ "بڑی بھیڑ" ہے جو بھی سفید جامے پہنے ہوئے ہے۔ پانچویں اور چھٹی مہر، پانچویں اور چھٹی کلیسیا کی متوازی تاریخ نہیں پیش کرتیں، بلکہ وہ اُن دو گروہوں کے بارے میں گواہی دیتی ہیں جو "آخری ایام" میں خداوند کے لیے بطور علم کھڑے ہوتے ہیں۔ یہی دو گروہ مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو آوازوں کے پیغامات کا اعلان کرتے ہیں۔ پھر جو پیغام سنایا جاتا ہے، وہ روح القدس کے افاضہ کے ساتھ ہوتا ہے، جس کی مثال پنتیکست کی تاریخ اور ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز میں "نصف شب کی پکار" کی تاریخ میں ملتی ہے۔

وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں شریک ہوتا ہے، اپنے جلال سے ساری زمین کو روشن کرے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیش گوئی کی گئی ہے جس کی وسعت عالمگیر اور قوت غیر معمولی ہوگی۔ 1840 تا 1844 کی آمد ثانی کی تحریک خدا کی قدرت کا شاندار مظاہرہ تھی؛ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں ایسا عظیم مذہبی جوش و خروش پیدا ہوا جو سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد کسی بھی ملک میں نہیں دیکھا گیا تھا؛ لیکن ان سب کو تیسرے فرشتے کی آخری تنبیہ کے تحت ہونے والی زبردست تحریک پیچھے چھوڑ دے گی۔

یہ کام روز پنتیکست کے کام جیسا ہوگا۔ جس طرح 'پہلی بارش' انجیل کے آغاز میں روح القدس کے انڈیلے جانے کے ساتھ اس لیے دی گئی کہ قیمتی بیج پھوٹ اٹھے، اسی طرح 'پچھلی بارش' اس کے اختتام پر فصل کے پکنے کے لیے دی جائے گی۔ 'پھر ہم جانیں گے، اگر ہم خداوند کو جاننے میں آگے بڑھتے

جائیں: اس کا نکلنا صبح کی مانند مقرر ہے؛ اور وہ ہمارے پاس بارش کی طرح آئے گا، زمین پر پچھلی اور پہلی بارش کی مانند۔' Hosea 6:3. 'پس اے صیون کے فرزندو، خوش ہو اور خداوند تمہارے خدا میں شادمان رہو؛ کیونکہ اس نے تمہیں پہلی بارش مناسب طور پر دی ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش برسائے گا، پہلی بھی اور پچھلی بھی۔' Joel 2:23. 'آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنی روح میں سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔' اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کے نام کو پکارے گا نجات پائے گا۔' Acts 2:17, 21.

انجیل کا عظیم کام اپنے اختتام پر خدا کی قدرت کے اظہار میں اُس کے آغاز سے کم نہ ہوگا۔ وہ پیشین گوئیاں جو انجیل کے آغاز میں پہلے مینہ کے برسینے میں پوری ہوئیں، اس کے اختتام پر پچھلے مینہ میں پھر سے پوری ہوں گی۔ یہی وہ "تازگی کے اوقات" ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر رکھتے ہوئے کہا: "پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، تاکہ خداوند کی حضوری سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے گا۔" اعمال 3:19، 20۔ عظیم کشمکش، 611.

جب چھٹی مہر وہ سوال اٹھاتی ہے جو مکاشفہ کے ساتویں باب میں پیش کیے گئے ایلپاہ اور موسیٰ کا تعارف کرتا ہے، تو ساتویں مہر کھولی جاتی ہے اور ان دو گروہوں پر روح القدس کے نزول کی کیفیت بیان کرتی ہے۔ قابل توجہ بات یہ ہے کہ اس بیان میں آدھے گھنٹے کی خاموشی ہے۔ پچھلی بارش کے نزول کی جو نمائندگی ساتویں مہر کے کھلنے سے ہوتی ہے، اس میں خاموشی کی ایک مدت شامل ہے۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں قریب آدھے گھنٹے تک خاموشی رہی۔ اور میں نے اُن سات فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے حضور کھڑے تھے؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور مذبح کے پاس کھڑا ہو گیا، اس کے ہاتھ میں سونے کا بخوردان تھا؛ اور اسے بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اسے تمام مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کے مذبح پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تھا، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے حضور بلند ہوا۔ پھر فرشتے نے بخوردان لیا اور اسے مذبح کی آگ سے بھر کر زمین پر پھینک دیا؛ تب آوازیں، گرجیں، بجلیاں اور ایک زلزلہ ہوا۔ مکاشفہ 1:8-5.

جیسا کہ ابھی "Controversy" Great Controversy کے اقتباس میں ذکر ہوا ہے، آخری بارش اس وقت نازل ہونا شروع ہوتی ہے جب زبردست فرشتہ اتر آتے اور اپنے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے۔ آخری بارش اس وقت شروع ہوئی جب 11 ستمبر 2001 کو "نیویارک سٹی کی عظیم عمارتیں گرا دی گئیں۔"

اب یہ بات سننے میں آ رہی ہے کہ میں نے یہ اعلان کیا ہے کہ نیویارک کو مدّ و جزر کی ایک طوفانی لہر بہا لے جائے گی؟ یہ میں نے کبھی نہیں کہا۔ میں نے تو یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں عظیم عمارتوں کو بنتی ہوئی دیکھ رہا تھا، منزل پر منزل، تو میں نے کہا، 'جب خداوند زمین کو بڑی سختی سے ہلانے کے لیے اٹھے گا تو کیا ہی ہولناک مناظر رونما ہوں گے! تب مکاشفہ 1:18-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کی پوری عبارت اس بات کی تنبیہ ہے کہ زمین پر کیا آنے والا ہے۔ لیکن مجھے خاص طور پر اس بارے میں کوئی روشنی نہیں دی گئی کہ نیویارک پر کیا آنے والا ہے، صرف یہ جانتا ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے پلٹ دینے اور الٹ دینے سے گرا دی جائیں گی۔ مجھے دی گئی روشنی سے مجھے معلوم ہے کہ دنیا میں تباہی ہے۔ خداوند کا ایک حکم، اس کی زور آور قدرت کا ایک لمس، اور یہ بھاری بھرکم عمارتیں گر پڑیں گی۔ ایسے مناظر پیش آئیں گے جن کی ہولناکی کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 5 جولائی، 1906.

11 ستمبر 2001 کو آخری بارش برسنا شروع ہوئی اور اس بارش کا فیضان ایلپاہ اور موسیٰ کی نمائندگی کرنے والوں پر برستا ہے، اور اس میں خاموشی کا ایک دور شامل ہے۔ موسیٰ اور ایلپاہ کے لیے

خاموشی کا ایک دور مکاشفہ کے باب گیارہ میں بھی بیان ہوا ہے، جہاں موسیٰ اور ایلیا، وہ دو نبی جو دنیا والوں کو ستاتے تھے، گلیوں میں "قتل" کیے گئے۔ لیکن ساڑھے تین دن بعد وہ غار حوریب سے نکلے اور آسمان پر چڑھ گئے۔ آخری بارش کی تاریخ میں ان دو پیغامبروں کی نمائندگی کرنے والا پیغام قتل کیا جاتا ہے اور سڑک پر پھینک دیا جاتا ہے، مگر ان کے جی اٹھنے تک اسے دفن نہیں کیا جاتا۔ یہ ان بنیادی سچائیوں میں سے ایک ہے جن کی مہر یہوداہ کے قبیلے کا شیر اب کھول رہا ہے۔

آخری تین مہریں خدا کے لوگوں کی آخری تحریک کی نشاندہی کرتی ہیں، جس کی نمائندگی ایلیا اور موسیٰ کرتے ہیں۔ وہ تحریک مر جاتی ہے اور پھر جی اٹھتی ہے۔ یہ ایک تحریک ہی ہے، کیونکہ ایڈونٹسٹ ازم ایک تحریک سے شروع ہوا تھا جو 1863 تک جاری رہا، جب انہوں نے وہ پہلی سچائی ایک طرف رکھ دی جس کی پہچان کی طرف ولیم ملر کی رہنمائی کی گئی تھی۔ 1863 میں وہ تحریک ختم ہو گئی، کیونکہ اسی سال وہ قانونی طور پر ایک کلیسیا بن گئے۔ الفا اور اومیگا اصرار کرتا ہے کہ اگر اس نے اپنے باقی ماندہ لوگوں کو ایک تحریک کے طور پر شروع کیا تھا، تو وہ اسے ایک تحریک کے طور پر ہی ختم بھی کرے گا۔

ہم اب سات کلیسیاؤں اور سات مہروں کا جائزہ مکمل کر چکے ہیں۔ آخری تین مہروں میں ہم نجات یافتگان کی دو جماعتیں دیکھتے ہیں جن کی نمائندگی موسیٰ اور الیاس کرتے ہیں۔ وہ سب مہریں مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور آور فرشتے کی گواہی دیتی ہیں۔ جب وہ 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا تو نجات یافتگان کی دو جماعتیں ایک تطہیر کے عمل میں داخل ہوئیں، جسے اس لیے ترتیب دیا گیا تھا کہ ایڈونٹسٹ تحریک کے آخری مرحلے میں، جیسا کہ ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز کی تحریک میں پیشگی نمونہ دکھایا گیا تھا، خود تحریک کے اندر موجود عبادت گزاروں کی دو جماعتوں کو ظاہر کرے اور الگ کر دے۔ دانی ایل بیان کرتا ہے کہ ایک جماعت، جسے وہ شیر کہتا ہے، علم میں اضافے کو نہیں سمجھ گی، مگر دانا سمجھتے ہیں۔ متی ہمیں بتاتا ہے کہ جس علم کی مہر کھل چکی ہے اس کی سمجھ سے محرومی ایک کنواری کو بے وقوف ٹھہراتی ہے۔ دانا کنواریاں نصف شب کے بحران میں یہ دکھاتی ہیں کہ وہ علم میں اضافے کو سمجھتی اور اس کی حامل ہیں۔ دانا اور بے وقوف کی نمائندگی فلاڈیلفیا کی کلیسیا یا لودیکیہ کی کلیسیا کرتی ہے۔ لودیکیہ کی بے وقوف، شیر کنواریاں خداوند کے منہ سے اُگل دی جائیں گی اور دانا اپنی پیشانیوں پر خدا کا نام، یعنی اس کی سیرت، حاصل کریں گی۔ اگر چھٹی کلیسیا فلاڈیلفیا داناؤں کی نمائندگی کرتی ہے، تو پھر ساتویں کلیسیا لودیکیہ شہریوں کی نمائندگی کیسے کرتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو ترتیب بگڑ جاتی ہے، کیا ایسا نہیں؟ اس کا جواب ظاہر ہے الفا اور اومیگا میں ہے۔

خدا کی پہلی نامزد قوم، یعنی قدیم اسرائیل، کے آغاز میں موسیٰ اُس نامزد قوم کے اختتام پر آنے والے مسیح کا علامتی نمونہ تھا۔

کیونکہ موسیٰ نے درحقیقت باپ دادا سے کہا تھا، کہ تمہارے لئے خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں میں سے میرے مانند ایک نبی برپا کرے گا؛ وہ جو کچھ تم سے کہے، تم ہر بات میں اُس کی سنو۔ اور ایسا ہوگا کہ ہر وہ جان جو اُس نبی کی بات نہ سنے گی، قوم میں سے ہلاک کی جائے گی۔ اعمال 3:22، 23۔

خدا کی پہلی نامزد قوم کے اختتام پر، یوحنا بپتسمہ دینے والا وہ ایلیا پیامبر تھا جس نے مسیح کی پہلی آمد کے لیے راہ ہموار کی۔ پھر یسوع نے صلیب پر اپنی قربانی پیش کی اور اس کے بعد آسمانی مقدس کے پاک مقام میں اپنی سردار کاہن کی خدمت شروع کی۔ خدا کی دوسری نامزد قوم، جدید اسرائیل، کے آغاز میں، ولیم ملر وہ ایلیا پیامبر تھا جس نے مسیح کی دوسری آمد کے لیے راہ ہموار کی۔ پھر یسوع اچانک پاک ترین مقام میں آیا اور عدالت کا آغاز کیا۔ خدا کی دوسری نامزد قوم کے اختتام پر، ایک آخری ایلیا پیامبر نے مسیح کے لیے زندوں کی عدالت کے دور کے آغاز، اپنی آسمانی سردار کاہن کی خدمت کی

تکمیل، اور اپنی دوسری آمد کے لیے راہ ہموار کی۔

ولیم ملر صرف پیغام رساں ہی کی علامت نہیں، بلکہ اس تحریک کی بھی ہے جس سے وہ وابستہ تھا۔

لرزتے ہوئے، ولیم ملر نے لوگوں کے سامنے خدا کی بادشاہی کے راز کھولنا شروع کیا، اپنے سامعین کو پیشینگوئیوں کے ذریعے لے جاتے ہوئے مسیح کی دوسری آمد تک پہنچایا۔ پر کوشش کے ساتھ وہ مزید مضبوط ہوتا گیا۔ جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کی پہلی آمد کی منادی کی اور اس کی آمد کے لیے راہ تیار کی، اسی طرح ولیم ملر اور وہ سب جو اس کے ساتھ شامل ہوئے، خدا کے بیٹے کی دوسری آمد کی منادی کی....

"ہزاروں کو اُس سچائی کو قبول کرنے کی طرف رہنمائی کی گئی جس کی منادی ولیم ملر نے کی تھی، اور خدا کے خادم ایلپاہ کی روح اور قوت میں پیغام کی منادی کرنے کے لیے برپا کیے گئے۔"  
ابتدائی تحریفات، 229، 230، 233.

قدیم اسرائیل کے آغاز میں خدا نے موسیٰ کو بلا یا۔ وہ مصر میں چالیس برس کی فاسد تعلیم پا چکا تھا، اور اس کے کردار سے مصر کے اثرات مٹانے کے لیے اسے چالیس برس بیابان میں بسر کرنے پڑے۔ پیدائش کے چالیس برس بعد، جب اسے یہ سمجھ آیا کہ اسے خدا کے لوگوں کو مصر سے نکالنے کے لیے چنا گیا ہے، موسیٰ نے انسانی قوت کے بھروسے پر مصری کو قتل کر دیا۔ چالیس برس بعد جلتی ہوئی جھاڑی کے پاس اُس نے خدا کے بلانے کے خلاف سرکشی کی۔ آخر کار بلانے کو قبول کرنے کے بعد بھی اُس نے اپنے بیٹے کا ختنہ کرنے کے حکم کو نظر انداز کیے رکھا، یہاں تک کہ موت کے خطرے نے اسے آن گھیرا۔ سرزمین موعود کی سرحد پر اُس نے سرکشی کی اور چٹان پر دوسری بار ضرب لگائی۔ قدیم اسرائیل کے آغاز میں، موسیٰ میں لاؤدیقی کے کردار کی خصوصیات پائی جاتی تھیں۔ اس کے باوجود اُس نے اپنا اعلیٰ اور مقدس بلاوا پورا کیا، جس میں قدیم اسرائیل کے اختتام پر مسیح کی تمثیل بھی شامل تھی۔ مسیح، جو جھگڑالو یہودیوں—یا اُن سے جو اپنے آپ کو یہودی کہتے تھے مگر تھے نہیں—سے نبرد آزما رہا، فلاڈیلفی کردار کی نمائندگی کرتا تھا۔ قدیم اسرائیل کے آغاز میں موسیٰ ایک ایسے لاؤدیقی کی نمائندگی کرتا تھا جسے سونے، آنکھوں میں لگانے کی دوا اور سفید لباس کی ضرورت تھی۔ آخر میں مسیح فلاڈیلفی کردار کا حامل ہے۔

ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز میں، ولیم ملر—جن کی نمائندگی سردیس کے اُن چند لوگوں نے کی جنہوں نے اپنے لباس ناپاک نہیں کیے—فلاڈیلفیہ کے مانند تھے، اور اُن سے وابستہ تحریک بھی ایسی ہی تھی۔ ایڈونٹسٹ تحریک کے اختتام پر، 1989 میں وقت انتہا کو پہچاننے والی تحریک اتنی ہی لاودیکیائی تھی جتنے موسیٰ تھے۔ ملرائٹ تحریک، نبوی قید کے ساتھ، فیوچر فار امریکہ کی تحریک کا نمونہ پیش کرتی ہے کہ پہلی تحریک زمانہ فلاڈیلفیہ میں اہل فلاڈیلفیہ کے ذریعے پوری ہوئی، اور آخری تحریک زمانہ لاودیکہ میں لاودیکیائیوں کے ذریعے پوری کی جاتی ہے۔

میں 1989 سے اس تحریک کی نبوتی تاریخ کے زیادہ حصے کا گواہ ہوں، فیوچر فار امریکہ کی تاریخ سے وابستہ کسی بھی اور شخص کی نسبت، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں 1989 سے آگے کی تاریخ میں بطور باضابطہ لاودیکیائی ایڈونٹسٹ خود گزرا ہوں۔ اس راستے پر بہت سے نفوس ہیں جو میری گواہی کی تائید کریں گے۔ میں یقین کے ساتھ یہ بھی گواہی دے سکتا ہوں کہ ایڈونٹسٹ ازم کے انجام پر اس تحریک سے وابستہ لوگ بھی باضابطہ لاودیکیائی ایڈونٹسٹ تھے۔ پہلی نامزد قوم ایک لاودیکیائی سے شروع ہوتی ہے جو فلاڈیلفیائی بن جاتا ہے اور فلاڈیلفیائی پر ہی ختم ہوتی ہے۔ دوسری نامزد قوم ایک فلاڈیلفیائی سے شروع ہوتی ہے اور ایک لاودیکیائی پر ختم ہوتی ہے جسے فلاڈیلفیائی بننے کے لیے بلا یا جاتا ہے۔ یہ الفا اور اومیگا کا امتیازی نشان ہے۔

اس رہنما اور اس کے ساتھ شامل ہونے والوں کی خستہ و بدحال روحانی کوری کے باوجود، خدا نے پھر بھی 1989 سے اب تک وقوع پذیر ہونے والے نبوتی سنگ میلوں کی رہنمائی اور نگرانی کی۔ رہنما اور اس کے ساتھ شامل ہونے والوں کی روحانی عریانی اور غربت کے باوجود، خدا پھر بھی ان حقائق کے کھلنے کی رہنمائی کر رہا تھا جنہیں وہ کھولنا مناسب سمجھتا تھا۔ اپنی اُس رحمت میں، جو اس کی "سچائی" سے کبھی جدا نہیں ہوتی، اُس نے ایک تطہیری عمل وضع کیا جس نے یہ بندوبست کیا کہ ایک لاوڈیکائی مرے اور پھر ایک فلادلفی کے طور پر زندہ کیا جائے۔ اس موت اور قیامت کی مثال کتبِ دانی ایل اور مکاشفہ کے مصنفین کے ذریعے دی گئی، جن دونوں کو علامتی طور پر قتل کیا گیا اور پھر زندہ کیا گیا۔ یوحنا کھولتے تیل کے دیگچے میں پھینکے جانے کی موت سے پھر زندہ کیا گیا، اور دانی ایل بھوکے شیروں کے گڑھے سے۔ یوں یہ دونوں کتابیں، جو دراصل ایک ہی کتاب ہیں، موت اور قیامت کی علامت پر زور دیتی ہیں، جو اُس پیغام کا حصہ ہے جو اب کھولا جا رہا ہے۔

جب عدالتِ تحقیق کے "آخری ایام" میں تحریک (جس کی مثال ملیرائٹ تحریک نے پیش کی تھی) زمانے کے اختتام کے قریب پہنچی، تو خدا نے یہ منصوبہ کیا کہ رہنما اور تحریک کو مار دیا جائے اور پھر انہیں دوبارہ زندہ کیا جائے۔ سات کلیساؤں کے تناظر میں، لودیکہ 18 جولائی، 2020 کو قتل کی گئی اور آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے اسے فلادلفیہ کے طور پر دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ دوبارہ زندہ ہونے والی تحریک سات کلیساؤں میں سے ہوگی، لیکن وہ اٹھویں ہوگی۔ تحریک اٹھویں ہوگی، یعنی سات میں سے۔

یہ نبوتی راز کتابِ مکاشفہ میں متعدد گواہیوں سے ثابت ہوتا ہے، اگرچہ اب تک اس کی پہچان نہیں ہوئی تھی۔ اس دور میں ہم حیوان کی مورت کی آزمائش میں داخل ہو رہے ہیں، جس کے بارے میں سسٹر وانٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ یہ اتوار کے قانون سے پہلے آنے والی آزمائش ہے۔ اتوار کے قانون ہی کے وقت اُس دور کے فلادلفیہ والوں پر خدا کی مہر ثبت کی جاتی ہے۔ لیکن انہیں مہلت کے بند ہونے سے پہلے آنے والی حیوان کی مورت کی آزمائش کو لازماً پاس کرنا ہوگا۔

خداوند نے مجھے صاف طور پر دکھایا ہے کہ درندہ کی شبیہ مہلت ختم ہونے سے پہلے تشکیل دی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ آپ کا موقف تضادات کا ایسا ملغوبہ ہے کہ بہت کم لوگ دھوکا کھائیں گے۔

مکاشفہ 13 میں یہ موضوع واضح طور پر پیش کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 13:11-17، اقتباس شدہ]۔

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو ان پر مہر لگنے سے پہلے لازماً گزرنا ہے۔ وہ سب جنہوں نے اس کی شریعت کی پابندی کر کے اور جعلی سبت قبول کرنے سے انکار کر کے خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کی، خداوند خدا یہوہ کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے، اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو آسمانی اصل کی سچائی سے دست بردار ہو کر اتوار کو سبت قبول کریں گے، وہ درندہ کا نشان پائیں گے" مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 15، 15۔

اس موجودہ تاریخی دور میں، وہ دو سینگ جو پہلے جمہوریہ پسندی اور پروٹسٹنٹ ازم کے طور پر پہچانے جاتے تھے، اب ایک جمہوریت اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم میں بدل چکے ہیں۔ جب وہ دونوں سینگ پوری طرح یکجا ہو جائیں گے، تو وہ پھر ایک ہی قوت، ایک ہی سینگ بن جائیں گے۔ اسی عرصے میں، خدا پروٹسٹنٹ ازم کے حقیقی سینگ کی نشاندہی کرے گا اور اسے بلند کرے گا تاکہ وہ درندے کی شبیہ کے خلاف خبردار کرے۔ وہ دونوں سینگ ایک دوسرے کے متوازی چلتے رہیں گے یہاں تک کہ ریاستہائے متحدہ بائبل کی نبوت کی چھٹی مملکت ہونا چھوڑ دے۔

مکاشفہ باب سترہ یہ واضح کرتا ہے کہ اژدہا (اقوام متحدہ)، درندہ (پاپائی قوت) اور جھوٹا نبی (ریاست ہائے متحدہ) کا تین حصوں پر مشتمل اتحاد وہ طاقت ہے جو اٹھواں سرے، اور جو سات سروں میں سے ہے۔ وہ سات سر بائبل کی نبوت کی بادشاہتیں ہیں، جن کی ابتدا بابل سے ہوتی ہے، پھر

مادی-فارس، یونان اور پھر بت پرست روم۔ پھر پانچویں بادشاہت پاپائی روم ہے جسے 1798 میں نبوت کے مطابق ایک مہلک زخم لگا۔ اسی تاریخی مرحلے پر بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکا، برسرِ اقتدار آئی، یہاں تک کہ جب جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہوگا تو اسے اقتدار سے دھل کر دیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کو پھر اُس قوت کے ذریعے، جو پوری دنیا کو مجبور کرتی ہے، حیوان کی شبیہ قائم کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔ اس موقع پر چھٹی بادشاہی کو بھی مہلک زخم لگ چکا ہوگا، مگر پھر ریاست ہائے متحدہ پوری دنیا کو اس بات پر مجبور کرے گا کہ وہ اقوام متحدہ پر اپنی سربراہی کو تسلیم کریں اور یہ مطالبہ کرے گا کہ وہ ثلاثی اتحاد پر حکمرانی کے لیے پاپائیت کی اخلاقی اتھارٹی کو بھی قبول کریں۔

اور وہ زمین پر بسنے والوں کو اُن معجزات کے وسیلہ سے گمراہ کرتا ہے جنہیں وہ درندے کے سامنے کرنے کا اختیار رکھتا تھا؛ اور زمین پر رہنے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اُس درندے کی ایک شبیہ بنائیں جو تلوار سے زخمی ہوا تھا مگر زندہ رہا۔ اور اسے یہ قدرت دی گئی کہ وہ درندے کی شبیہ کو زندگی دے، تاکہ درندے کی شبیہ بول بھی سکے، اور یہ بھی کرائے کہ جتنے درندے کی شبیہ کی عبادت نہ کریں وہ قتل کیے جائیں۔ مکاشفہ 13:13، 14۔

الہام میں "درندہ کی شبیہ" کی واحد تعریف یہ ہے کہ یہ کلیسا (پاپائی طاقت) اور ریاست (اقوام متحدہ، جس میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ باقی نو بادشاہوں پر کنٹرول رکھتی ہے) کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے۔ ایزبل پاپائی طاقت ہے؛ اخاب ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے جو دس شمالی قبائل کا بادشاہ ہے۔

جب ریاست ہائے متحدہ اتوار کے قانون کے موقع پر زوال کا شکار ہوتا ہے، تو صور (پاپائیت)، جسے 1798 سے بھلا دیا گیا تھا، "یاد" کی جاتی ہے اور وہ اپنے دل فریب نغمے چھیڑنے لگتی ہے۔ ایلن وانٹ کی تحریروں میں جسے "قومی تباہی" سے تعبیر کیا گیا ہے، اس مالیاتی انہدام کے باعث ریاست ہائے متحدہ اس بائبل کی قوت سے نمٹنے کے لیے، جو ہر شخص کے ہاتھ کو اس کے خلاف متحد کر دیتی ہے، ساری دنیا کو یکجا کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ وہ قوت اسلام ہے، جس کی نمائندگی اسلام کے جد امجد اسماعیل کرتے ہیں۔

اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا، دیکھ، تو حاملہ ہے، اور ایک بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام اسماعیل رکھنا؛ کیونکہ خداوند نے تیری مصیبت سنی ہے۔ اور وہ ایک جنگلی آدمی ہوگا؛ اُس کا ہاتھ ہر ایک کے خلاف ہوگا، اور ہر ایک کا ہاتھ اُس کے خلاف ہوگا؛ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے روبرو سکونت کرے گا۔ پیدائش 16:11، 12۔

امریکہ دیگر نو بادشاہوں کے ساتھ اتحاد قائم کرتا ہے اور قیادت سنبھالتا ہے۔ وہ ایسا صرف مختصر عرصے کے لیے کرتا ہے، اور پھر وہ اس بات پر اصرار کرے گا کہ پاپائی اقتدار اس اتحاد کا سربراہ بنے، بالکل اسی طرح جیسے ایزبل نے اخاب کو قابو میں رکھا۔

یوں اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کا تین رکنی اتحاد مل کر آرمیگڈون کی طرف کوچ کرتا ہے۔ اٹھ کا عدد دوبارہ جی اٹھنے کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ بادشاہی جسے نبوت میں مہلک زخم پانے والی کے طور پر بیان کیا گیا ہے پانچویں بادشاہی تھی، یعنی پاپائی اقتدار۔ جب پاپائیت دوبارہ بحال ہوگی تو وہ اٹھویں بادشاہی بن جائے گی اور اسے اس تین رکنی اتحاد پر اختیار دے دیا جائے گا، اور وہ اٹھویں بادشاہی ان سات بادشاہیوں کے سروں میں سے اسی ایک سر کے طور پر پہچانی جاتی ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اسے مہلک زخم لگا؛ لیکن الہام اس مہلک زخم کے بھر جانے کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔

جب ہم آخری بحران کے قریب پہنچتے ہیں، تو یہ نہایت اہم ہے کہ خداوند کے آلہ کاروں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد موجود ہو۔ دنیا طوفان، جنگ اور اختلاف سے بھری ہوئی ہے۔ پھر بھی ایک ہی

سربراہ—پاپائی طاقت—کے ماتحت لوگ اُس کے گواہوں کی صورت میں خدا کی مخالفت کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ اس اتحاد کو عظیم مرتد مستحکم کرتا ہے۔ جب وہ حق کے خلاف جنگ میں اپنے کارندوں کو متحد کرنے کی کوشش کرتا ہے، وہ حق کے حامیوں کو تقسیم اور منتشر کرنے پر کام کرے گا۔ وہ نااتفاقی اور تفرقہ پیدا کرنے کے لیے حسد، بدگمانی اور بدگوئی کو بھڑکاتا ہے۔ گواہیاں، جلد 7، 182.

اس وقت پانچویں، چھٹی اور ساتویں بادشاہیاں اپنی اپنی انفرادی بادشاہیاں کھو چکی ہوتی ہیں؛ چنانچہ انہیں اکٹھا کر کے تین حصوں پر مشتمل ایک ہی بادشاہی کی صورت میں دوبارہ قائم کیا جاتا ہے، جو الوہیت کی ثلاثی ساخت کی نقالی کرتی ہے۔

چھٹی بادشاہت، جو برہ کی مانند دو سینگوں سے شروع ہوئی اور اژدہا کی مانند بولنے والے ایک سینگ پر ختم ہوتی ہے، پاپائی قوت کی نبوتی خصوصیت رکھتی ہے کیونکہ وہ درندے کی شبیہ بن جاتی ہے۔ درندہ، یعنی پاپائی قوت، ہی بنیادی طور پر اُس دوبارہ زندہ کی گئی اٹھویں بادشاہت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو سات میں سے تھی۔ تاہم، اگرچہ اٹھواں سات میں سے ہونے کے نبوتی معنی کو براہ راست سب سے زیادہ پاپائی قوت ہی پورا کرتی ہے، ریاست ہائے متحدہ پاپائیت کی شبیہ بناتی ہے اور لہذا نبوتی طور پر پاپائی قوت کی مانند وہی خصوصیات پیدا کرتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ 1798 میں شروع ہوئی جب، اشعیا 23 کے مطابق، صور—یعنی پاپائی طاقت—چھٹی بادشاہی کے انجام تک بھلا دی جانی تھی۔ 1798 ملیرائیٹس کے لیے، ایڈونٹزم کے آغاز میں، وقت انجام تھا۔ 1844 کی بہار تک، ملیرائیٹ ایڈونٹزم نے پروٹسٹنٹزم کی علمبرداری قبول کر لی تھی، جو ریاست ہائے متحدہ امریکا کی حکومت کی نمائندگی کرنے والے جمہوریت کے سینگ کے متوازی چلتی ہے۔ دونوں سینگ ایک ہی جانور پر ہیں، اس لیے وہ تاریخ میں ساتھ ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ ایڈونٹزم کی ابتدا اور اختتام جمہوری سینگ کے متوازی چلتے ہیں۔ 1798 سے لے کر اس وقت تک جب پروٹسٹنٹوں نے پہلے فرشتے کے پیغام کو رد کر دیا، وہ مدت تھی جب خدا نے اس پروٹسٹنٹ سینگ کو قائم کیا۔ اس نے ایسا ایک آزمائشی عمل کے ذریعے کیا، جیسے اُس نے جمہوری سینگ کے ساتھ کیا تھا۔ متوازی سینگوں کے بارے میں کہنے کو بہت کچھ ہے، مگر ابھی نہیں۔

ریپبلکن سینگ مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے ساتھ زنا کرتا ہے، نہ کہ حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے ساتھ، کیونکہ حقیقی سینگ برہ کی دلہن ہے اور وہ کنواری ہے۔ 1989 کے وقت آخر سے اب تک سات صدر ہو چکے ہیں۔ ان میں سے چھٹے صدر نے اسی سال ایک مہلک زخم کھایا جس سال ایڈونٹزم کی اختتامی تحریک کو بھی ایک مہلک زخم لگا۔ 1989 کے وقت آخر کے بعد اٹھواں صدر وہ ہوگا جسے مہلک زخم لگا تھا اور جو شفا پا چکا ہوگا۔ وہ لازماً انہی سات میں سے ایک صدر ہوگا۔ اسی وقت، 2020 میں جب چھٹے صدر کو اپنا مہلک زخم لگا، تو وہ سینگ بھی مارا گیا جو اب پروٹسٹنٹ ازم کا چوغہ سنبھالے ہوئے ہے۔ جس طرح کیتھولک ازم کے وحش کے ساتھ، اور جس طرح مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی وحش کی شبیہ کے ساتھ، ویسا ہی معاملہ حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے ساتھ بھی ہے۔ پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کو چھٹی کلیسیا کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو اٹھویں بن جاتی ہے، لیکن سات میں سے ہے۔

جب آپ ان دعوؤں کو پرکھیں، یاد رکھیں کہ وہ پیغام جس کی مہر مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے کھولی جاتی ہے، یقیناً اس تناظر میں پیش کیا جائے گا کہ ابتدا انجام کی تصویر کشی کرتی ہے۔ وہ پیغام تاریخیت کے طریقہ کار کے ساتھ پیش کیا جائے گا، جو بائبل تاریخ کو عالمی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ کر کے دنیا کے انجام کی نشاندہی کرتا ہے۔ وہ پیغام زمین سے ابھرتا ہے۔

سچائی زمین سے پھوٹ نکلے گی، اور راستبازی آسمان سے نظر کرے گی۔ ہاں، خداوند وہ بھلائی عطا کرے گا، اور ہماری زمین اپنی پیداوار دے گی۔ راستبازی اس کے آگے آگے چلے گی، اور ہمیں اس کے قدموں کی راہ پر قائم کرے گی۔ زبور 11:85-13.

یہ محض اتنا نہیں کہ اس عبارت میں ارض کی شناخت 'زمین' کے طور پر کی گئی ہے۔ زبور کی یہ عبارت نہ صرف 'زمین' کو مکاشفہ 13 کے 'ارض' کے درندے کے طور پر قرار دیتی ہے، بلکہ یہ بھی بتاتی ہے کہ 'سچائی' ارض سے 'ابھرتی' ہے۔

"عالم نو کی کون سی قوم 1798 میں اقتدار میں ابھر رہی تھی، قوت اور عظمت کی نوید دے رہی تھی، اور دنیا کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھی؟ اس علامت کے اطلاق میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ اس پیشگوئی کی شرائط پر ایک ہی قوم، اور صرف ایک ہی قوم، پوری اترتی ہے؛ یہ بلا شبہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ بارہا، اس قوم کے عروج اور نشوونما کو بیان کرتے ہوئے، مقرر اور مؤرخ نے لاشعوری طور پر مقدس مصنف کے خیال، بلکہ تقریباً انہی الفاظ، کو استعمال کئے ہیں۔ اس درندے کو 'زمین سے ابھرتا ہوا' دیکھا گیا؛ اور مترجمین کے مطابق یہاں جس لفظ کا ترجمہ 'ابھرتا ہوا' کیا گیا ہے، وہ لفظ لغوی طور پر 'پودے کی طرح اگنا یا پھوٹنا' کے معنی رکھتا ہے۔" عظیم کشمکش، 440.

ریاست ہائے متحدہ وہ زمین کا درندہ ہے جو "ابھرتا ہے"۔ لہذا جب آپ ان مضامین میں کیے گئے دعووں کو پرکھتے ہیں، تو الہام یہ واضح کرتا ہے کہ پیغام انجام کو ابتدا کے ذریعے دکھانے کے اصول پر مبنی ہوگا، اسے تاریخ کی سطر پر سطر کے تناظر میں رکھا جائے گا، اور وہ لازماً ریاست ہائے متحدہ کے اندر کی ایک آواز سے آئے گا۔ البتہ ریاست ہائے متحدہ کے اندر بھی جھوٹی آوازیں موجود ہیں، لیکن خدا کے کلام کے مطابق اور اس کے اختیار کی بنا پر ہر وہ پیغامبر یا خدمت جو ریاست ہائے متحدہ سے باہر واقع ہے یا جس کی ابتدا ریاست ہائے متحدہ سے باہر ہوئی ہے، جھوٹی روشنی ہے۔ ایڈونٹزم کی ابتدا ریاست ہائے متحدہ میں ایک شخص کی آواز اور ایک ایسی تحریک کے ساتھ ہوئی جو ریاست ہائے متحدہ میں قائم ہوئی۔ یسوع کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا سے مثال دے کر دکھاتے ہیں۔

جس کے کان ہوں، وہ سن لے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔